

364

آیات نمبر 62 تا 70 میں قیامت کے روز مشرکین اور ان کے جھوٹے معبودوں کے انجام کا ذکر۔ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا انجام۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بالآخر سب لوگ اسی کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ روز قیامت ہر ایک پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ صرف اللہ ہی معبود ہے۔

وَ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اور
جب قیامت کے دن اللہ انہیں پکار کر فرمائے گا کہ کہاں ہیں وہ آج جنہیں تم اپنے
گمان میں میرا شریک ٹھہرایا کرتے تھے ؟ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ جن لوگوں پر اللہ کے عذاب کا فرمان ثابت ہو
چکا ہو گا، وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اگرچہ سوال تو مشرکین سے کیا جائے گا لیکن ان کے جواب دینے سے پہلے وہ شیاطین
جن و انس جو لوگوں کو گمراہ کرنے میں پیش پیش تھے اپنی صفائی میں خود ہی بول
اٹھیں گے اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا
يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ لیکن ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے،
آج ہم ان سے بری الذمہ اور بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور در حقیقت
یہ لوگ ہماری نہیں بلکہ اپنے نفس کی پرستش کرتے تھے وَ قِيْلَ ادْعُوْا
شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ اور مشرکین سے کہا جائے گا کہ اپنے ان شریکوں کو
پکارو، وہ انہیں پکاریں گے لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور جب عذاب کو اپنی

آنکھوں سے دیکھ لیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں ہدایت کا راستہ اختیار کر
لیتے مشرکین اپنی دانست میں جنہیں اپنا معبود سمجھتے تھے انہیں پکاریں گے لیکن انہیں کہیں سے
کوئی جواب نہ ملے گا وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡہِمۡ فَیَقُوۡلُ مَا ذَاۤ اَجَبۡتُمُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۶۵﴾
اور اس دن اللہ انہیں پکار کر پوچھے گا کہ تم نے ہمارے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟
فَعَمِیَتۡ عَلَیۡہِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ یَوۡمَئِذٍ فَہُمۡ لَا یَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اس وقت وہ اس
قدر بدحواس ہوں گے کہ نہ ان کے اپنے پاس کوئی جواب ہو گا اور نہ ہی یہ آپس میں
ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے فَاَمَّا مَنۡ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا
فَعَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِیۡنَ ﴿۶۷﴾ البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے
آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ اس دن فلاح پانے والوں میں شامل ہو
گا وَ رَبُّکَ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ وَ یَخۡتَارُ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم)! آپ کا رب جو
چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنے کام کے لئے منتخب کر لیتا ہے مَا کَانَ
لَہُمُ الۡخِیَرَۃُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۶۸﴾ انتخاب کا یہ اختیار ان
لوگوں کے پاس نہیں اور اللہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور بلند و برتر ہے وَ
رَبُّکَ یَعۡلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوۡرُہُمۡ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۶۹﴾ آپ کا رب خوب جانتا ہے جو
کچھ یہ لوگ اپنے سینہ میں چھپائے رکھتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں وَ ہُوَ اللّٰہُ
لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اور وہی ایک اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں
لَہُ الۡحَمۡدُ فِی الۡاُوۡلٰی وَ الۡاٰخِرَۃِ ۫ وَ لَہُ الۡحُکۡمُ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾ اسی

کے لیے دنیا میں بھی حمد ہے اور آخرت میں بھی اور حقیقی فرمانروئی اسی کی ہے، بالآخر اس ہی کے پاس تم سب کو واپس لوٹ کر جانا ہے